ادارہ

ضروری وضاحت
بسلسلہ "احسن الکلام پر ایک نظر"

جیسا کہ ناظرین کے علم میں ہے، "ترجمان الحدیث" میں، مولانا ارشاد الحق (ادارہ علوم اثریہ) کا ایک مضمون بہ عنوان "احسن الکلام پر ایک نظر" بالاقساط کافی دیر تک شائع ہوتا رہا ہے۔ یہ سلسلہ اب ختم کر دیا گیا ہے۔ قارئین کی آراء اس بارہ میں مختلف تھیں۔ اکثر حضرات کی نظر میں یہ سلسلہ بے حد مفید تھا اور وہ اب اس سلسلہ کے کٹ جانے پہ احتجاجاً ہمیں لکھ رہے ہیں۔ اور بعض حضرات اس کو طبع نہ کرنے کے حق میں تھے۔ بالآخر مولانا محمد تقی عثمانی مدیر "البلاغ" کراچی کا ایک خط ہمارے نام آیا۔ جس کی بنا پر یہ سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ ہم اس خط کا متن قارئین کی مختلف آراء کے پیشِ نظر نقل کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔

برادرِ محترم، دام فضلکم ———— السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

"خدا کرے، مزاجِ گرامی بعافیت ہوں، آمین! "ترجمان الحدیث" نظر نواز ہوتا رہتا ہے۔ ایک عرصے سے اس میں "احسن الکلام" پر تنقید شائع ہوتی رہی ہے۔ کئی بار خیال آیا کہ آپ سے عرض کروں کہ اس قسم کے مقالات کا ماہنامہ میں شائع ہونا مناسب نہیں۔ "احسن الکلام" پر تنقید کرنی ہو تو وہ الگ کتابی شکل میں شائع ہو سکتی ہے۔ جرائد و رسائل میں ان کو قسط وار چھاپنے سے مناظرہ کی غیر متناہی فضا اور انتشار پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ آپ ماشاء اللہ صاحبِ نظر ہیں اور ملت کے اجتماعی مفاد کو مقدم رکھنے کا جذبہ بھی آپ میں محسوس ہوتا ہے۔ براہِ کرم آپ اس سلسلہ کو موقوف کر دیں تو بہتر ہے۔ امید ہے کہ اس گذارش کو آپ اسی جذبہ سے دیکھیں گے جس جذبے سے یہ لکھی گئی ہے۔ والسلام!

ہم یہ وضاحت ضروری سمجھتے ہیں کہ ہم نے یہ سلسلہ اتحادِ امت کے مقدس جذبہ کے تحت ختم کیا ہے اور فریقِ ثانی سے بھی ہم ایسے ہی جذبات اور وسعتِ ظرفی کی امید رکھتے ہیں۔ لیکن اگر جوابی کارروائی کی کوشش کی گئی یا مسلک اہل حدیث کو حسبِ سابق ہدفِ تنقید بنایا جاتا رہا تو پھر ہم اس سلسلہ کو دوبارہ شروع کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔